خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی
دہلی ڈزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی

No.F.2/07/2020/S.1/part file/221 Dated: 07.06.2020

حکم نامہ

حکم نامہ نمبر 212 مؤرخہ 01.06.2020 کے تسلسل میں جس کے ساتھ Annexure-A منسلک تھا، جس میں 01.06.2020 سے 30.06.2020 تک مجاز اور ممنوعہ سرگرمیوں کی صراحت کی گئی ہے، ذیل میں دستخط کنندہ، ڈزاسٹر مینجمنٹ ایکٹ، 2005 کی دفعہ 22 کے تحت تفویض کردہ اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے، خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کی اسٹیٹ ایگزیکٹو کمیٹی، ڈی ڈی ایم اے کے چیئرپرسن کی حیثیت سے بذریعہ ہٰذا ہدایت دیتا ہے کہ مندرجہ ذیل سرگرمیاں جو اب تک ممنوع/جزوی طور پر ممنوع/محدود تھیں، 08.06.2020 سے، تحدیدی علاقوں کے علاوہ، پورے خطہ قومی راجدھانی دہلی میں جائز قرار پائیں گی، بشرطیکہ ان معیاری طریقہ ہائے عمل (SOPs) کی تعمیل کی جائے جنھیں وزارت صحت اور خاندانی بہبود، بھارت سرکار نے آفس میمورنڈم مؤرخہ 04.06.2020 کے رو سے جاری کیا ہے اور جو اس حکم نامہ کے ساتھ منسلک ہے۔

i. ریستوراں
ii. شاپنگ مال
iii. مذہبی مقامات/عوامی عبادت گاہیں

مندرجہ بالا کے علاوہ، مذکورہ بالا Annexure-A کی دفعہ 6(i) اور (ii) کو مندرجہ ذیل سے بدل دیا جائے گا:

افراد اور سامان کی بین الریاستی نقل و حرکت پر کوئی پابندی نہیں ہوگی۔ ایسی نقل و حرکت کے لیے کسی اجازت/منظوری/ای۔ پرمٹ کی ضرورت نہیں ہوگی۔

خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کے تمام محکمے/خود مختار ادارے/پی ایس یو/کارپوریشنیں/مقامی ادارے/دہلی پولیس اس حکم نامہ کی، لفظاً و معناً، سختی سے تعمیل کو یقینی بنائیں گے۔

(وجے دیو)
چیف سیکرٹری، دہلی

نقل برائے تعمیل بخدمت:

1. خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کے تمام ایڈیشنل چیف سیکرٹری / پرنسپل سیکرٹری / سیکرٹری / محکموں کے سربراہ / خود مختار ادارے / پی اس یو / کارپوریشنیں / مقامی ادارے۔
2. کمشنر آف پولیس، دہلی
3. چیئرمین، نئی دہلی میونسپل کونسل
4. پرنسپل سیکرٹری (آئی اینڈ پی)، خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی
5. کمشنر (جنوبی دہلی میونسپل کارپوریشن / مشرقی دہلی میونسپل کارپوریشن / شمالی دہلی میونسپل کارپوریشن)
6. سی ای او، دہلی کنٹونمنٹ بورڈ
7. دہلی کے تمام ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ
8. دہلی پولیس کے تمام ڈسٹرکٹ ڈپٹی کمشنر

نقل برائے اطلاع بخدمت:

1. عزت مآب لیفٹننٹ گورنر، دہلی کے پرائیویٹ سیکرٹری
2. عزت مآب وزیر اعلیٰ، خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کے ایڈیشنل سیکرٹری
3. عزت مآب نائب وزیر اعلیٰ، خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کے سیکرٹری
4. عزت مآب وزیر صحت، خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کے سیکرٹری
5. عزت مآب وزیر ریوینیو، خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کے سیکرٹری
6. عزت مآب وزیر محنت، خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کے سیکرٹری
7. عزت مآب وزیر سماجی بہبود، خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کے سیکرٹری
8. عزت مآب وزیر غذا اور رسد، خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کے سیکرٹری
9. ایڈیشنل چیف سیکرٹری (ہوم)، دہلی
10. پرنسپل سیکرٹری (ریوینیو / ڈویژنل کمشنر)، دہلی
11. ڈی ڈی ایم اے، خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کی اسٹیٹ ایگزیکٹیو کمیٹی کے تمام اراکین
12. سسٹم انالسٹ، آفس آف ڈویژنل کمشنر، دہلی، اس حکم نامے کو حکومت دہلی کی ویب سائٹ -ddma.delhigovt.nic.in پر ڈالنے کے لیے۔
13. گارڈ فائل

F. No. Z.28015/19/2020-EMR (Pt)

بھارت سرکار، وزارت صحت اور خاندانی بہبود

نرمان بھون، نئی دہلی

تاریخ 4/جون، 2020

آفس میمورنڈم

بھارت سرکار کووڈ-19 کے انتظام کے لیے مختلف اقدامات اٹھا رہی ہے۔ تدریجی رد عمل کے طور پر مختلف عوامی سرگرمیوں پر مختلف پابندیاں عائد تھیں اور بدلتے ہوئے حالات کے پیش نظر وقتاً فوقتاً رہنما ہدایات جاری کی جاتی رہی ہیں۔

وزارت داخلہ نے تحدیدی مقامات (ContainmentZones) میں لاک ڈاؤن کی میعاد 30.06.2020 تک بڑھاتے ہوئے اور تحدیدی مقامات کے باہر واقع علاقوں میں کچھ سرگرمیوں کو بتدریج از سرِ نو شروع کرنے کے لیے ڈزاسٹر مینیجمنٹ ایکٹ، 2005 مورخہ 30.05.2020 کے تحت حکم نامے جاری کیے ہیں۔

مذکورہ حکم ناموں میں کہا گیا ہے کہ 08.06.2020 سے مندرجہ ذیل سرگرمیوں کی اجازت دینے کے لیے وزارت صحت اور خاندانی منصوبہ بندی معیاری طریقہ ہائے عمل (SOPs) جاری کرے گی:

1. مذہبی مقامات/عوام کے لیے عبادت گاہیں
2. ہوٹل، ریستوراں اور مہمان نوازی سے متعلق دیگر خدمات
3. شاپنگ مال

لہٰذا، منسلکہ دستاویز میں مذکور معیاری طریقہ ہائے کار (SOPs) متعلقہ مرکزی وزارتوں/محکمہ جات اور دیگر فریقین سے مشورے کے بعد تشکیل دیے گئے ہیں اور انھیں 08.06.2020 سے نافذ کرنے کے لیے بذریعہٗ ہٰذا جاری کیا جاتا ہے۔

ریاستوں/مرکزی علاقوں سے مذکورہ بالا معیاری طریقہ ہائے کار (SOPs) کو نافذ کرنے کی درخواست کی جاتی ہے۔ تاہم، کووڈ-19 کے پھیلاؤ کو روکنے کی غرض سے وہ خود اپنے پروٹوکول وضع کرکے نافذ کرسکتے ہیں جو صورت حال کے جائزے کے اعتبار سے زیادہ سخت ہوسکتے ہیں۔

اسے مجاز اتھارٹی کی منظوری سے جاری کیا جارہا ہے۔

منسلکات:

1. دفتروں میں کووڈ-19 کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے مانع تدابیر پر معیاری طریق کار

2. مذہبی مقامات پر کووڈ-19 کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے مانع تدابیر پر معیاری طریق کار
3. ہوٹلوں اور مہمان نوازی سے متعلق دیگر خدمات میں کووڈ-19 کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے مانع تدابیر پر معیاری طریق کار
4. ریستورانوں میں کووڈ-19 کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے مانع تدابیر پر معیاری طریق کار
5. شاپنگ مالس میں کووڈ-19 کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے مانع تدابیر پر معیاری طریق کار

(لو اگروال)
جوائنٹ سیکرٹری
01123061195

بخدمت:

- تمام ریاستوں / مرکزی علاقوں کے چیف سیکرٹری
- سیکرٹری (وزارت داخلہ، سیاحت، شہری ترقیات، ڈیپارٹمنٹ آف پرسونل ٹریننگ، ڈی پی آئی ٹی)

4/ جون، 2020

بھارت سرکار

وزارت صحت اور خاندانی منصوبہ بندی

ریستورانوں میں کووڈ-19 کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے مانع تدابیر پر معیاری طریق کار

1۔ پس منظر

ہندوستان میں کووڈ-19 کے پھیلنے کی موجودہ صورت حال کے پیش نظر، یہ امر اہم ہے کہ ریستوراں اور مہمان نوازی کی دیگر اکائیاں ریستوراں کی خدمات فراہم کرتے وقت وائرس کے مزید پھیلاؤ کو محدود کرنے کے لیے مناسب اقدامات لیں۔

2۔ دائرۂ عمل

اس دستاویز میں حفظ ماتقدم کی مختلف بنیادی تدابیر کا خاکہ پیش کیا گیا ہے تاکہ انھیں خصوصی تدابیر کے ساتھ، مخصوص مقامات پر کووڈ-19 کو پھیلنے سے روکنے کے لیے اختیار کیا جائے۔

تحدیدی مقامات پر ریستوراں بند رہیں گے۔ صرف انھیں ریستورانوں کو کھولنے کی اجازت دی جائے گی جو تحدیدی مقامات سے باہر ہیں۔

3۔ حفظ ماتقدم کی بنیادی تدابیر

65 سال سے زیادہ عمر کے افراد، ایک سے زیادہ بیماریوں میں مبتلا افراد، حاملہ خواتین اور 10 برس سے کم عمر کے بچوں کو، لازمی اور صحت سے متعلق معاملوں کے علاوہ، گھر میں ہی رہنے کی صلاح دی جاتی ہے۔ ریستوراں کا انتظامیہ اسی کے مطابق صلاح دے گا۔

بنیادی تدابیر میں صحت عامہ کی سادہ تدابیر شامل ہیں جنھیں کووڈ-19 کا خطرہ کم کرنے کے لیے اختیار کیا جانا ہے۔ یہ تدابیر ان مقامات میں ہر وقت ہر فرد (اسٹاف اور گاہک) کو اختیار کرنا ضروری ہے۔

ان میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:

i. جہاں تک ممکن ہو کم از کم 6 فٹ کا جسمانی فاصلہ رکھا جائے۔

ii. چہرہ ڈھکنے کے لیے کور/ ماسک کا استعمال لازمی قرار دیا جائے۔

iii. بار بار (کم از کم 40 سے 60 سیکنڈ تک) ہاتھ دھوئے جائیں خواہ دیکھنے میں ہاتھ گندے نہ لگ رہے ہوں۔ ہاتھ دھونے کے لیے جہاں کہیں ممکن ہو (کم از کم 20 سیکنڈ تک) ایسے سینی ٹائزر استعمال کیے جائیں جن میں الکحل شامل ہو۔

iv. تنفس سے متعلق آداب کی سختی سے پابندی کی جائے۔ اس میں کھانستے/ چھینکتے وقت منہ اور ناک کو ٹشو/ رومال/ کہنی سے ڈھانکنا اور استعمال شدہ ٹشو کو صحیح طریقے سے پھینکنا شامل ہیں۔

v. ہر شخص کے لیے اپنی صحت کی نگرانی رکھنا اور کسی بیماری کی اطلاع ریاستی اور ضلعی ہیلپ لائن پر فوری طور پر دینا۔

vi. تھوکنے پر سختی سے پابندی ہوگی۔

vii. سب کو آروگیہ سیتو ایپ استعمال کرنے کی صلاح دی جائے گی۔

4۔ **تمام ریستورانوں میں مندرجہ ذیل انتظامات کو یقینی بنایا جائے گا:**

i. کھانا وہیں کھانے کے بجائے گھر لے جا کر کھانے کی ترغیب دی جائے گی۔ کھانے کی ڈلیوری کرنے والے عملے کو گاہک کے گھر پیکٹ پہنچانا چاہیے۔ کھانے کا پیکٹ براہ راست گاہک کے ہاتھ میں نہ دیں۔

ii. ہوم ڈلیوری کے لیے جانے سے پہلے اس اسٹاف کو ریستوراں کے انتظامیہ کے ذریعے حرارت کی ناپ کے ذریعے اسکرین کیا جائے گا۔

iii. داخلی دروازے پر ہاتھوں کو صاف کرنے (سینی ٹائزر ڈسپنسر) اور تھرمل اسکریننگ کے انتظامات ہوگا۔

iv. صرف انھیں اسٹاف اور گاہکوں کو اجازت دی جائے گی جن میں علامات نہیں پائی جائیں گی۔

v. تمام اسٹاف اور گاہکوں کو اسی حالت میں داخلے کی اجازت دی جائے گی جب انھوں نے چہرے پر نقاب / ماسک پہن رکھا ہو۔ ریستوراں کے اندر پورے وقت چہرے پر نقاب / ماسک پہننا ضروری ہوگا۔

vi. کووڈ-19 سے بچاؤ کی تدابیر پر پوسٹر / اسٹینڈی / سمعی اور بصری میڈیا کو نمایاں طور کر لگایا جائے۔

vii. ممکن ہو تو گاہکوں کے آنے کے اوقات میں فرق رکھا جائے۔

viii. سماجی فاصلے کے اصولوں کی پابندی کو یقینی بنانے کے لیے ریستوراں کے انتظامیہ کے ذریعے مناسب تعداد میں افراد متعین کیے جائیں۔

ix. ان تمام ملازمین کو جنھیں زیادہ خطرہ لاحق ہے، یعنی زیادہ عمر والے ملازم، حاملہ ملازمائیں اور اندرونی بیماریوں والے افراد کو زیادہ احتیاطی تدابیر اختیار کرنی ہیں۔ انھیں کسی ایسے کام پر نہ لگایا جائے جہاں عوام سے براہ راست رابطے کی ضرورت ہوتی ہے۔ جہاں کہیں ممکن ہو، ریستوراں کا انتظامیہ گھر سے کام کرنے کی سہولت فراہم کرے گا۔

x. پارکنگ کی جگہ پر اور عمارت کے باہر بھیڑ کو منظم کرنے کا مناسب انتظام ہونا چاہیے اور سماجی فاصلے کے اصول کی باقاعدہ پابندی کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔

xi. اضافی گاہکوں کو ایک مقررہ انتظار گاہ میں سماجی فاصلے کے اصولوں کے ساتھ بٹھایا جائے۔

xii. اگر ویلے پارکنگ فراہم کی جاتی ہے تو اسے چلانے والا اسٹاف چہرے پر کور / ماسک اور دستانے پہن کر کام کرے گا۔ اسٹیرنگ، دروازے کے ہینڈلوں، چابیوں وغیرہ کو مناسب طور پر جراثیم سے پاک کیا جانا چاہیے۔

xiii. احاطے میں سماجی فاصلے کو یقینی بناتے ہوئے قطار کو منظم کرنے کے لیے مناسب فاصلہ دے کر مخصوص نشانات لگائے جا سکتے ہیں۔

xiv. بہتر یہ ہوگا کہ گاہکوں، اسٹاف اور سامان / سپلائی کے داخلے اور باہر جانے کے لیے علاحدہ راستوں کا انتظام کیا جائے۔

xv. ریستوراں میں موجود سپلائی، مال اور سامان کو سنبھالنے میں ضروری احتیاط سے کام لیا جائے گا۔ قطار کو منظم کرنے اور جراثیم سے پاک کرنے کا مناسب انتظام کیا جائے گا۔

xvi. جہاں تک ممکن ہو ریستوراں میں داخلے کے لیے اور اس کے اندر قطار بندی کے وقت کم سے کم چھ فٹ کا فاصلہ رکھنا۔

xvii. نشست کا انتظام اس طریقے سے کیا جانا چاہیے کہ مناسب سماجی فاصلہ برقرار رہے۔ ریستورانوں میں بیٹھنے کی گنجائش سے 50% سے زیادہ لوگوں کی اجازت نہیں ہونی چاہیے۔

xviii. ایسے مینیو استعمال کرنے کی صلاح دی جاتی ہے جنھیں استعمال کے بعد ترک کیا جا سکے۔

xix. کپڑے کے نیپکن کی بجائے، اچھی کوالٹی کے استعمال کے بعد قابل ترک کاغذ کے نیپکن کو بڑھاوا دیا جانا چاہیے۔

xx. بوفے سروس میں بھی گاہکوں کو سماجی فاصلے کے اصول پر عمل کرنا ہے۔

xxi. ایلی ویٹروں میں سماجی فاصلے کے اصولوں کی باقاعدہ پابندی کے لیے لوگوں کی تعداد محدود کی جائے گی۔

xxii. ایک سیڑھی چھوڑ کر ایک شخص کے ساتھ ایسکے لیٹر کے استعمال کی ترغیب دی جانی چاہیے۔

xxiii. ایر کنڈیشنروں رہواداری کے لیے، سی پی ڈبلیو ڈی کی رہنما ہدایات کی پابندی کی جائے گی جن میں دیگر امور کے علاوہ اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ تمام ایر کنڈیشنروں کا درجۂ حرارت 24 سے 30 ڈگری پر رکھا جانا چاہیے، اضافی نمی 40% سے 70% تک ہو، تازہ ہوا کا حصول زیادہ سے زیادہ اور آر پار ہواداری مناسب ہونی چاہیے۔

xxiv. بڑے اجتماعات پر پابندی جاری رہے گی۔

xxv. عمارت کے احاطے میں مؤثر اور مسلسل صفائی کو قائم رکھا جائے گا جس میں بیت الخلاء، پانی پینے اور ہاتھ دھونے کے مقامات پر زیادہ دھیان دیا جائے گا۔

xxvi. مہمانوں کی خدمات کی اور مشترک جگہوں پر واقع ان سطحوں کی جہاں اکثر ہاتھ لگتے ہوں (جیسے دروازوں کے ہینڈل، ایلی ویٹر کے بٹن، ہینڈ ریل، بنچیں، واش روم میں لگے ہوئے آلات، وغیرہ) صفائی اور باقاعدہ جراثیم سے پاکی (1% سوڈیم ہائی پو کلورائٹ کا استعمال کرتے ہوئے)۔

xxvii. گاہکوں اور ریا اسٹاف کے ذریعے چھوڑے گئے چہرے کے کور رماسک ردستانوں کو مناسب طور پر کوڑے میں ڈالنا یقینی بنایا جانا چاہیے۔

xxviii. تمام واش روموں کی باقاعدہ وقفوں سے گہرائی سے صفائی یقینی بنائی جانی چاہیے۔

xxix. سماجی فاصلے کے اصولوں کو یقینی بنانے کے لیے بھیڑ اور قطار کا مناسب نظم یقینی بنایا جائے گا۔

xxx. اسٹاف رویٹروں کو ماسک اور ہاتھوں میں دستانے پہننے چاہئیں اور حفظ ماتقدم کی دیگر ضروری تدابیر اختیار کرنی چاہئیں۔

xxxi. بغیر کسی چیز کو چھوئے آرڈر دینے اور ادائیگی کے ڈیجیٹل طریقے (ای۔ والیٹ کے استعمال) کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔

xxxii. ہر گاہک کے جانے کے بعد میزوں کو سینی ٹائز کیا جانا چاہیے۔

xxxiii. کچن میں، کام کرنے کی جگہ پر اسٹاف کو سماجی فاصلے کے اصولوں کی پابندی کرنی چاہیے۔ کچن کو باقاعدہ وقفوں سے سینی ٹائز کیا جانا چاہیے۔

xxxiv. گیم کھیلنے کی آرکیڈ ربچوں کے کھیلنے کی جگہیں (جہاں کہیں بھی ہوں) بند رہیں گی۔

xxxv. عمارت کے احاطے میں مشتبہ یا مصدقہ کیس کی صورت میں:

a. بیمار شخص کو کسی ایسے کمرے میں یا جگہ پر رکھیں جہاں وہ دوسروں سے علاحدہ رہیں۔

b. جب تک کوئی ڈاکٹر اس کی جانچ نہ کرلے اس وقت تک ایک ماسک / چہرہ ڈھکنے کا کور فراہم کریں۔

c. فوراً قریب ترین طبی سہولت گاہ (اسپتال / کلینک) کو اطلاع دیں یا ریاستی یا ضلع کی ہیلپ لائن پر فون کریں۔

d. صحت عامہ کی نامزد اتھارٹی (ضلع کا آر آر ٹی / معالج) خطرے کا اندازہ لگائیں گے اور اسی کے مطابق اس کیس کے انتظام، مریض کے رابطے والوں اور جراثیم سے پاک کرنے کی ضرورت کے متعلق آگے کی کارروائی شروع کی جائے گی۔

e. اگر وہ شخص پازیٹیو پایا جاتا ہے تو عمارت کے احاطے کو جراثیم سے پاک کیا جائے۔

4/جون، 2020

بھارت سرکار

وزارت صحت اور خاندانی منصوبہ بندی

شاپنگ مالس میں کووڈ-19 کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے مانع تدابیر پر معیاری طریق کار

1- پس منظر

شاپنگ مالس میں خریداری، تفریح اور کھانے پینے کے لیے بڑی تعداد میں لوگ آتے ہیں۔ کووڈ-19 کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے، یہ ضروری ہے کہ مطلوبہ سماجی فاصلہ اور حفظ ماتقدم کی دیگر تدابیر پر عمل کیا جائے۔

2- دائرۂ عمل

اس دستاویز میں حفظ ماتقدم کی مختلف بنیادی تدابیر کا خاکہ پیش کیا گیا ہے تاکہ انھیں خصوصی تدابیر کے ساتھ، مخصوص مقامات پر کووڈ-19 کو پھیلنے سے روکنے کے لیے اختیار کیا جائے۔

تحدیدی مقامات پر شاپنگ مالس بند رہیں گے۔ صرف انھیں ریستورانوں کو کھولنے کی اجازت دی جائے گی جو تحدیدی مقامات سے باہر ہیں۔

3- حفظ ماتقدم کی بنیادی تدابیر

65 سال سے زیادہ عمر کے افراد، ایک سے زیادہ بیماریوں میں مبتلا افراد، حاملہ خواتین اور 10 برس سے کم عمر کے بچوں کو، لازمی اور صحت سے متعلق معاملوں کے علاوہ، گھر میں ہی رہنے کی صلاح دی جاتی ہے۔ شاپنگ مالس کا انتظامیہ اسی کے مطابق صلاح دے گا۔

بنیادی تدابیر میں صحت عامہ کی سادہ تدابیر شامل ہیں جنھیں کووڈ-19 کا خطرہ کم کرنے کے لیے اختیار کیا جانا ہے۔ یہ تدابیر ان مقامات میں ہر وقت ہر فرد (ملازمین اور آنے والوں) کو اختیار کرنا ضروری ہے۔

ان میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:

i. جہاں تک ممکن ہو کم از کم 6 فٹ کا جسمانی فاصلہ رکھا جائے۔

ii. چہرہ ڈھکنے کے لیے کور / ماسک کا استعمال لازمی قرار دیا جائے۔

iii. بار بار (کم از کم 40 سے 60 سیکنڈ تک) ہاتھ دھوئے جائیں خواہ دیکھنے میں ہاتھ گندے نہ لگ رہے ہوں۔ ہاتھ دھونے کے لیے جہاں کہیں ممکن ہو (کم از کم 20 سیکنڈ تک) ایسے سینی ٹائزر استعمال کیے جائیں جن میں الکحل شامل ہو۔

iv. تنفس سے متعلق آداب کی سختی سے پابندی کی جائے۔ اس میں کھانستے / چھینکتے وقت منہ اور ناک کو ٹشو / رومال / کہنی سے ڈھانکنا اور استعمال شدہ ٹشو کو صحیح طریقے سے پھینکنا شامل ہیں۔

v. ہر شخص کے لیے اپنی صحت کی نگرانی رکھنا اور کسی بیماری کی اطلاع ریاستی اور ضلعی ہیلپ لائن پر فوری طور پر دینا۔

vi. تھوکنے پر سختی سے پابندی ہوگی۔

vii. سب کو آروگیہ سیتو ایپ استعمال کرنے کی صلاح دی جائے گی۔

4۔ **تمام شاپنگ مالس میں مندرجہ ذیل انتظامات کو یقینی بنایا جائے گا:**

i. داخلی دروازے پر ہاتھوں کو صاف کرنے (سینی ٹائزر ڈسپنسر) اور تھرمل اسکریننگ کے انتظامات ہوگا۔

ii. صرف انھیں اسٹاف اور گاہکوں کو اجازت دی جائے گی جن میں علامات نہیں پائی جائیں گی۔

iii. تمام اسٹاف اور گاہکوں کو اسی حالت میں داخلے کی اجازت دی جائے گی جب انھوں نے چہرے پر نقاب/ماسک پہن رکھا ہو۔ شاپنگ مال کے اندر پورے وقت چہرے پر نقاب/ماسک پہننا ضروری ہوگا۔

iv. کووڈ-19 سے بچاؤ کی تدابیر پر پوسٹر/اسٹینڈی/سمعی وبصری میڈیا کو نمایاں طور پر لگایا جائے۔

v. ممکن ہو تو گاہکوں کے آنے کے اوقات میں فرق رکھا جائے۔

vi. سماجی فاصلے کے اصولوں کی پابندی کو یقینی بنانے کے لیے مال کے انتظامیہ کے ذریعے مناسب تعداد میں افراد متعین کیے جائیں۔

vii. ان تمام ملازمین کو جنھیں زیادہ خطرہ لاحق ہے، یعنی زیادہ عمر والے ملازم، حاملہ ملازمائیں اور اندرونی بیماریوں والے افراد کو زیادہ احتیاطی تدابیر اختیار کرنی ہیں۔ انھیں کسی ایسے کام پر نہ لگایا جائے جہاں عوام سے براہ راست رابطے کی ضرورت ہوتی ہے۔ جہاں کہیں ممکن ہو، شاپنگ مال کا انتظامیہ گھر سے کام کرنے کی سہولت فراہم کرے گا۔

viii. پارکنگ کی جگہ پر اور عمارت کے باہر بھیڑ کو منظم کرنے کا مناسب انتظام ہونا چاہیے اور سماجی فاصلے کے اصول کی باقاعدہ پابندی کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔

ix. اگر ویلے پارکنگ فراہم کی جاتی ہے تو اسے چلانے والا اسٹاف چہرے پر کور/ماسک اور دستانے پہن کر کام کرے گا۔ اسٹیرنگ، دروازے کے ہینڈلوں، چابیوں وغیرہ کو مناسب طور پر جراثیم سے پاک کیا جانا چاہیے۔

x. احاطے کے باہر اور اندر ہر دکان، اسٹال، کیفی ٹیریا وغیرہ میں ہر وقت سماجی فاصلے کے اصولوں کی پابندی کی جائے گی۔

xi. احاطے میں سماجی فاصلے کو یقینی بناتے ہوئے قطار کو منظم کرنے کے لیے مناسب فاصلہ دے کر مخصوص نشانات لگائے جاسکتے ہیں۔

xii. بہتر یہ ہوگا کہ آنے والوں، ملازمین اور سامان/سپلائی کے داخلے اور باہر جانے کے لیے علاحدہ راستوں کا انتظام کیا جائے۔

xiii. ہوم ڈلیوری کی اجازت دینے سے پہلے شاپنگ مال کی اتھارٹیز ہوم ڈلیوری کرنے والے اسٹاف کی تھرمل اسکریننگ کریں گی۔

xiv. شاپنگ مال میں موجود سپلائی، مال اور سامان کو سنبھالنے میں ضروری احتیاط سے کام لیا جائے گا۔ قطار کو منظم کرنے اور جراثیم سے پاک کرنے کا مناسب انتظام کیا جائے گا۔

xv. جہاں تک ممکن ہو شاپنگ مال میں داخلے کے لیے اور اس کے اندر قطار بندی کے وقت کم سے کم چھ فٹ کا فاصلہ رکھنا۔

xvi. جسمانی فاصلے کے اصولوں کو قائم رکھنے کے لیے، دکان کے اندر گاہکوں کی تعداد کو کم سے کم رکھا جائے۔

xvii. اگر نشست کا کوئی انتظام ہو تو اسے اس طریقے سے کیا جانا چاہیے کہ مناسب سماجی فاصلہ برقرار رہے۔

xviii. ایلی ویٹروں میں سماجی فاصلے کے اصولوں کی باقاعدہ پابندی کے لیے لوگوں کی تعداد محدود کی جائے گی۔

xix. ایک سیڑھی چھوڑ کر ایک شخص کے ساتھ ایسکے لیٹر کے استعمال کی ترغیب دی جانی چاہیے۔

xx. ایر کنڈیشنروں رہواداری کے لیے، سی پی ڈبلیوڈی کی رہنماہدایات کی پابندی کی جائے گی جن میں دیگر امور کے علاوہ اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ تمام ایر کنڈیشنروں کا درجۂ حرارت 24 سے 30 ڈگری پر رکھا جانا چاہیے، اضافی نمی 40% سے 70% تک ہو، تازہ ہوا کا حصول زیادہ سے زیادہ اور آرپار ہواداری مناسب ہونی چاہیے۔

xxi. بڑے اجتماعات پر پابندی جاری رہے گی۔

xxii. عمارت کے احاطے میں مؤثر اور مسلسل صفائی کو قائم رکھا جائے گا جس میں بیت الخلاء، پانی پینے اور ہاتھ دھونے کے مقامات پر زیادہ دھیان دیا جائے گا۔

xxiii. مہمانوں کی خدمات کی اور مشترک جگہوں پر واقع ان سطحوں کی جہاں اکثر ہاتھ لگتے ہوں (جیسے دروازوں کے ہینڈل، ایلی ویٹر کے بٹن، ہینڈ ریل، بنچیں، واش روم میں لگے ہوئے آلات، وغیرہ) صفائی اور باقاعدہ جراثیم سے پاکی (1% سوڈیم ہائی پوکلورائٹ کا استعمال کرتے ہوئے)۔

xxiv. آنے والوں اور ریا ملازمین کے ذریعے چھوڑے گئے چہرے کے کوَر رماسک ر دستانوں کو مناسب طور پر کوڑے میں ڈالنا یقینی بنایا جانا چاہیے۔

xxv. تمام واش روموں کی باقاعدہ وقفوں سے گہرائی سے صفائی یقینی بنائی جانی چاہیے۔

xxvi. فوڈ کورٹ میں:

a. سماجی فاصلے کے اصولوں کو یقینی بنانے کے لیے بھیڑ اور قطار کا مناسب نظم یقینی بنایا جائے گا۔

b. فوڈ کورٹ اور ریستورانوں میں، بیٹھنے کی گنجائش سے 50% سے زیادہ لوگوں کی اجازت نہیں ہونی چاہیے۔

c. فوڈ کورٹ کے اسٹاف ر ویٹروں کو ماسک اور ہاتھوں میں دستانے پہننے چاہئیں اور حفظ ماتقدم کی دیگر ضروری تدابیر اختیار کرنی چاہئیں۔

d. نشست کا انتظام اس طریقے سے کیا جانا چاہیے کہ جہاں تک ممکن ہو مناسب سماجی فاصلہ بر قرار رہے۔

e. بغیر کسی چیز کو چھوئے آرڈر دینے اور ادائیگی کے ڈیجیٹل طریقے (ای۔والیٹ کے استعمال) کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔

f. ہر گاہک کے جانے کے بعد میزوں کو سینی ٹائز کیا جانا چاہیے۔

g. کچن میں، کام کرنے کی جگہ پر اسٹاف کو سماجی فاصلے کے اصولوں کی پابندی کرنی چاہیے۔

xxvii. گیم کھیلنے کی آرکیڈ بند رہیں گی۔

xxviii. بچوں کے کھیلنے کی جگہیں بند رہیں گی۔

xxix. شاپنگ مالس کے اندر سنیما ہال بند رہیں گے۔

xxx. عمارت کے احاطے میں مشتبہ یا مصدقہ کیس کی صورت میں:

a. بیمار شخص کو کسی ایسے کمرے میں یا جگہ پر رکھیں جہاں وہ دوسروں سے علاحدہ رہیں۔

b. جب تک کوئی ڈاکٹر اس کی جانچ نہ کرلے اس وقت تک ایک ماسک ر چہرہ ڈھکنے کا کوَر فراہم کریں۔

c. فوراً قریب ترین طبی سہولت گاہ (اسپتال رکلینک) کو اطلاع دیں یا ریاستی یا ضلع کی ہیلپ لائن پر فون کریں۔

d. صحت عامہ کی نامزد اتھارٹی (ضلع کا آر آر ٹی رمعالج) خطرے کا اندازہ لگائیں گے اور اسی کے مطابق اس کیس کے انتظام، مریض کے رابطے والوں اور جراثیم سے پاک کرنے کی ضرورت کے متعلق آگے کی کارروائی شروع کی جائے گی۔

e. اگر وہ شخص پازیٹیو پایا جاتا ہے تو عمارت کے احاطے کو جراثیم سے پاک کیا جائے۔

4/جون، 2020

بھارت سرکار

وزارت صحت اور خاندانی منصوبہ بندی

مذہبی مقامات/عبادت گاہوں میں کووڈ-19 کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے مانع تدابیر پر معیاری طریق کار

1۔ پس منظر

مذہبی مقامات/عبادت گاہوں میں روحانی سکون کے لیے بڑی تعداد میں لوگ آتے ہیں۔ کووڈ-19 کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے، یہ ضروری ہے کہ ان جگہوں پر مطلوبہ سماجی فاصلہ اور حفظ ماتقدم کی دیگر تدابیر پر عمل کیا جائے۔

2۔ دائرۂ عمل

اس دستاویز میں حفظ ماتقدم کی مختلف بنیادی تدابیر کا خاکہ پیش کیا گیا ہے تاکہ انھیں خصوصی تدابیر کے ساتھ، مخصوص مقامات پر کووڈ-19 کو پھیلنے سے روکنے کے لیے اختیار کیا جائے۔

تحدیدی مقامات پر مذہبی مقامات/عبادت گاہیں بند رہیں گی۔ صرف انھیں ریستورانوں کو کھولنے کی اجازت دی جائے گی جو تحدیدی مقامات سے باہر ہیں۔

3۔ حفظ ماتقدم کی بنیادی تدابیر

65 سال سے زیادہ عمر کے افراد، ایک سے زیادہ بیماریوں میں مبتلا افراد، حاملہ خواتین اور 10 برس سے کم عمر کے بچوں کو، لازمی اور صحت سے متعلق معاملوں کے علاوہ، گھر میں ہی رہنے کی صلاح دی جاتی ہے۔ مذہبی اداروں کا انتظام سنبھالنے والی تنظیمیں اسی کے مطابق صلاح دیں گی۔

بنیادی تدابیر میں صحت عامہ کی آسان تدابیر شامل ہیں جنھیں کووڈ-19 کا خطرہ کم کرنے کے لیے اختیار کیا جانا ہے۔ یہ تدابیر ان مقامات میں ہر وقت ہر فرد (ملازمین اور آنے والوں) کو اختیار کرنا ضروری ہے۔

ان میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:

i. جہاں تک ممکن ہو ہر شخص کم از کم 6 فٹ کا جسمانی فاصلہ رکھے۔

ii. چہرہ ڈھکنے کے لیے کور/ماسک کا استعمال لازمی قرار دیا جائے۔

iii. بار بار (کم از کم 40 سے 60 سیکنڈ تک) صابن سے ہاتھ دھوئے جائیں خواہ دیکھنے میں ہاتھ گندے نہ لگ رہے ہوں۔ جہاں کہیں ممکن ہو (کم از کم 20 سیکنڈ تک) ایسے سینی ٹائزر استعمال کیے جائیں جن میں الکحل شامل ہو۔

iv. تنفس سے متعلق آداب کی سختی سے پابندی کی جائے۔ اس میں کھانستے / چھینکتے وقت منہ اور ناک کو ٹشو / رومال / کہنی سے ڈھانکنا اور استعمال شدہ ٹشو کو صحیح طریقے سے پھینکنا شامل ہیں۔

v. ہر شخص کے لیے اپنی صحت کی نگرانی رکھنا اور کسی بیماری کی اطلاع ریاستی اور ضلعی ہیلپ لائن پر فوری طور پر دینا۔

vi. تھوکنے پر سختی سے پابندی ہوگی۔

vii. سب کو آروگیہ سیتو ایپ استعمال کرنے کی صلاح دی جائے گی۔

4۔ **تمام مذہبی مقامات پر مندرجہ ذیل انتظامات کو یقینی بنایا جائے گا:**

i. داخلی دروازے پر ہاتھوں کو صاف کرنے (سینی ٹائزر ڈسپنسر) اور تھرمل اسکریننگ کے انتظامات ہوگا۔

ii. صرف انھیں افراد اندر جانے کی اجازت دی جائے گی جن میں علامات نہیں پائی جائیں گی۔

iii. ہر شخص کو اسی حالت میں داخلے کی اجازت دی جائے گی جب اس نے چہرے پر نقاب / ماسک پہن رکھا ہو۔

iv. کووڈ-19 سے بچاؤ کی تدابیر پر پوسٹر / اسٹینڈی / سمعی اور بصری میڈیا کو نمایاں طور پر لگایا جائے۔ کووڈ-19 سے بچاؤ کی تدابیر کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے سمعی اور بصری میڈیا کو باقاعدہ چلایا جائے گا۔

v. ممکن ہو تو آنے والوں کے اوقات میں فرق رکھا جائے۔

vi. بہتر ہے کہ جوتے اپنی گاڑی کے اندر ہی اتارے جائیں۔ اگر ضرورت ہو تو انھیں پہننے والے خود ہر فرد / فیملی کے جوتے الگ الگ خانوں میں رکھیں۔

vii. پارکنگ کی جگہ پر اور عمارت کے باہر بھیڑ کو منظم کرنے کا مناسب انتظام ہوگا اور سماجی فاصلے کے اصولوں کی باقاعدہ پابندی کرائی جائے گی۔

viii. احاطے کے باہر اور اندر ہر دکان، اسٹال، کیفی ٹیریا وغیرہ میں ہر وقت سماجی فاصلے کے اصولوں کی پابندی کی جائے گی۔

ix. احاطے میں سماجی فاصلے کو یقینی بناتے ہوئے قطار کو منظم کرنے کے لیے مناسب فاصلہ دے کر مخصوص نشانات لگائے جاسکتے ہیں۔

x. بہتر یہ ہوگا کہ آنے والوں کے داخلے اور باہر جانے کے لیے علاحدہ راستوں کا انتظام کیا جائے۔

xi. داخلے کے لیے قطار بندی کے وقت کم سے کم چھ فٹ کا فاصلہ رکھا جائے۔

xii. احاطے میں داخل ہونے سے پہلے لوگوں کو اپنے ہاتھ اور پیر صابن اور پانی سے دھونے چاہئیں۔

xiii. نشست کا انتظام اس طریقے سے کیا جانا چاہیے کہ مناسب سماجی فاصلہ برقرار رہے۔

xiv. ایر کنڈیشنروں / ہواداری کے لیے، سی پی ڈبلیو ڈی کی رہنما ہدایات کی پابندی کی جائے گی جن میں دیگر امور کے علاوہ اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ تمام ایر کنڈیشنروں کا درجۂ حرارت 24 سے 30 ڈگری پر رکھا جانا چاہیے، اضافی نمی 40% سے 70% تک ہو، تازہ ہوا کا حصول زیادہ سے زیادہ اور آرپار ہواداری مناسب ہونی چاہیے۔

xv. مجسموں / مورتیوں / مقدس کتابوں وغیرہ کو چھونے کی اجازت نہیں ہوگی۔

xvi. بڑے اجتماعات پر پابندی جاری رہے گی۔

xvii. بیماری پھیلنے کے امکانی خطرے کے پیش نظر، جہاں تک ممکن ہو ریکارڈ کیا ہوا بھکتی سنگیت / گانے بجائے جائیں اور کوائر یا گروپ میں گانے کی اجازت نہ دی جائے۔

xviii. ایک دوسرے سے سلام دعا کرتے وقت جسمانی رابطے سے پرہیز کریں۔

xix. عام صفوں کا استعمال نہ کیا جائے اور عبادت کرنے والے اپنی اپنی جانماز یا کپڑا لائیں اور اسے اپنے ساتھ واپس لے جائیں۔

xx. مذہبی مقام کے اندر پرساد کی تقسیم یا مقدس پانی چھڑکنے وغیرہ کی اجازت نہ دی جائے۔

xxi. مذہبی مقامات پر کمیونٹی کچن / لنگر / "ان دان"، وغیرہ میں کھانا بناتے اور تقسیم کرتے وقت جسمانی فاصلے کے اصولوں کی پابندی کی جانی چاہیے۔

xxii. عمارت کے احاطے میں مؤثر اور مسلسل صفائی کو قائم رکھا جائے گا جس میں بیت الخلاء، پانی پینے اور ہاتھ دھونے کے مقامات پر زیادہ دھیان دیا جائے گا۔

xxiii. مذہبی مقام کا انتظامیہ کثرت کے ساتھ صفائی اور جراثیم سے پاکی کا انتظام کرے گا۔

xxiv. احاطے کے فرش کی خاص طور سے دن میں کئی بار صفائی کرنی چاہیے۔

xxv. آنے والوں اور / یا ملازمین کے ذریعے چھوڑے گئے چہرے کے کور / ماسک / دستانوں کو مناسب طور پر کوڑے میں ڈالنا یقینی بنایا جانا چاہیے۔

xxvi. عمارت کے احاطے میں مشتبہ یا مصدقہ کیس کی صورت میں:

a. بیمار شخص کو کسی ایسے کمرے میں یا جگہ پر رکھیں جہاں وہ دوسروں سے علاحدہ رہیں۔

b. جب تک کوئی ڈاکٹر اس کی جانچ نہ کرلے اس وقت تک ایک ماسک / چہرہ ڈھکنے کا کور فراہم کریں۔

c. فوراً قریب ترین طبی سہولت گاہ (اسپتال / کلینک) کو اطلاع دیں یا ریاستی یا ضلع کی ہیلپ لائن پر فون کریں۔

d. صحت عامہ کی نامزد اتھارٹی (ضلع کا آر آر ٹی / معالج) خطرے کا اندازہ لگائیں گے اور اسی کے مطابق اس کیس کے انتظام، مریض کے رابطے والوں اور جراثیم سے پاک کرنے کی ضرورت کے متعلق آگے کی کارروائی شروع کی جائے گی۔

e. اگر وہ شخص پازیٹیو پایا جاتا ہے تو عمارت کے احاطے کو جراثیم سے پاک کیا جائے۔